

41610- کیا خاوند فوت ہونے کی عدت میں ہی حج کے لیے جاسکتی ہے؟

سوال

ایک عورت کا خاوند فوت ہو گیا، اور حج کی قرعہ اندازی میں اس کا نام نکل آیا ہے، لیکن اس کی عدت ابھی ختم نہیں ہوئی، کیا وہ عورت حج کے لیے جاسکتی ہے؟

پسندیدہ جواب

آئمہ کرام کا اتفاق ہے کہ خاوند فوت ہونے کے بعد دوران عدت (یعنی عدت کے ایام میں) عورت کے لیے حج کا سفر کرنا جائز نہیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

خاوند اور بیوی دونوں نے حج کرنے کا عزم کیا، لیکن ایام حج سے قبل شعبان میں خاوند فوت ہو گیا، تو کیا بیوی حج کر سکتی ہے؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ کا جواب تھا:

”آئمہ اربعہ کا مذہب ہے کہ خاوند کی وفات کی عدت میں عورت حج کا سفر نہیں کر سکتی“ انتہی۔

دیکھیں: مجموع الفتاویٰ (29/34)۔

اور شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

”دوران عدت عورت کے لیے حج کا سفر کرنا جائز نہیں، جیسا کہ آئمہ اربعہ کا مسلک ہے، اور آپ کا یہ ذکر کرنا کہ آپ کو حج کی اجازت اسی وقت مل سکتی ہے، یہ کوئی ایسا سبب نہیں جس کی بنا پر عورت کے لیے خاوند کے فوت ہونے کی عدت کے دوران سفر کرنا جائز ہوتا ہو“ انتہی۔

دیکھیں: فتاویٰ المرأة المسلمة (899/2-900)۔

واللہ اعلم۔